URDU

نیا نام 'پولی اینڈوکرائن میٹابولک اوویرین سنڈروم'(PMOS) کیسے منتخب کیا گیا؟

1 آغاز — فنڈنگ اور قیادت

یہ اقدام انتہائی اہم تھا؛ اس کام کے لیے مالی معاونت فراہم کرنے پر ہم 'آسٹریلین نیشنل ہیلتھ اینڈ میڈیکل ریسرچ کونسل' کے مشکور ہیں۔ موناش یونیورسٹی (WHiRL-CRE) نے 'PCOS-AE' (انٹرنیشنل انڈروجن ایکس اینڈ پولی سسٹک اووری سنڈروم سوسائٹی) اور برطانیہ کے مریضوں کے گروپ Verity کے ساتھ مل کر اس اقدام کی قیادت کی۔ ماہر طبی پیشہ ور افراد اور اس کیفیت کا ذاتی تجربہ رکھنے والے افراد پر مشتمل ایک بین الاقوامی گروپ نے اس عمل کی رہنمائی کی

2 عالمی سطح پر شمولیت

مریضوں کی تنظیموں، طبی پیشہ ورانہ اداروں اور مختلف شعبوں کے ماہرین نے اس عمل میں حصہ لیا۔ انہوں نے سروے تقسیم کیے، ورکشاپس کے لیے ماہرین کو نامزد کیا، اور نئے نام کو متعارف کرانے اور اس کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں مدد کریں گے

یہ نام کی تبدیلی کے عمل کے سلسلے میں اب تک کی سب سے بڑی عالمی سطح کی شمولیت تھی، جس میں ذاتی تجربہ رکھنے والی خواتین اور صحت کے شعبے کے ماہرین شامل تھے۔ انہوں نے اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ آیا نئے نام کی ضرورت ہے یا نہیں، نئے نام میں کیا کچھ شامل ہونا چاہیے اور کیا نہیں، اور اس تبدیلی کے بارے میں آگاہی دینے کا بہترین طریقہ کیا ہونا چاہیے۔

سروے کے نتائج کی بنیاد پر دنیا بھر کے خطوں کے لوگوں کے ساتھ آن لائن ورکشاپس منعقد کی گئیں۔ ان کے ذریعے مشترکہ اصولوں، متفقہ طریقہ کار، ترجیحی اصطلاحات اور بالآخر سب سے موزوں نام کا تعین کیا گیا جو درست، قابلِ قبول اور ثقافتی اعتبار سے مناسب تھا۔

3 دنیا بھر کی خواتین اور ماہرینِ صحت کی آواز کو شامل کرنا

مختلف زبانوں میں کیے گئے متعدد عالمی سروے کے ذریعے دنیا بھر کے تمام خطوں سے 22 ہزار جوابات موصول ہوئے۔

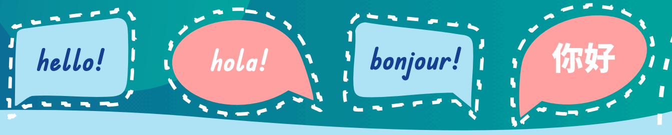

4 اتفاقِ رائے کا حصول

مواصلات اور برانڈنگ کے ماہرین نے اس بات کا جائزہ لیا کہ ہر نام کتنا واضح ہے، اس کا استعمال کتنا آسان ہوگا، اور تبدیلی کے عمل کے دوران وہ کس قدر مؤثر ثابت ہوگا۔

دنیا بھر کے خطوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اور طبی ماہرین کے ساتھ منعقدہ ورکشاپس میں سروے کے نتائج کو بنیاد بنایا گیا اور ثقافتی پہلوؤں کو پیشِ نظر رکھا گیا۔

بالآخر، مریضوں اور ماہرینِ صحت نے متفقہ طور پر ایسے نام کا انتخاب کیا جو اس کیفیت کی درست عکاسی کرتا ہے، ابلاغ میں آسان ہے، ثقافتی طور پر موزوں ہے اور اس سے وابستہ منفی تاثر اور بدنامی (stigma) کو کم کرتا ہے۔

5 نئے نام کو عالمی سطح پر متعارف کرانا

دنیا بھر میں طبی نگہداشت، تحقیق، تعلیم اور صحتِ عامہ کے ابلاغ میں نئے نام کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے، جس پر عمل درآمد جاری ہے۔

نئے نام کو 3 سالہ عبوری مدت کے دوران مرحلہ وار رائج کیا جائے گا۔

کیا آپ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

AskPCOSایپ اب AskPCOS ایپ میں تبدیل ہو رہی ہے اور یہ جدید ترین شواہد پر مبنی جامع، اعلیٰ معیار کی معلومات اور معاون ٹولز فراہم کرتی ہے

www.askpcos.org/www.askpmos.org

Ask PMOS

Ask PCOS

© Monash University

MCHRI Monash Centre for Health Research and Implementation

CREWHiRL Centre for Research Excellence in Women's Health in Reproductive Life

MONASH University